ماخذ تحقیقی مجلہ
ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-14
OPEN ACCESS
CC BY NC

رابعہ سحر
لیکچرار اردو، گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین خانیوال

گلف میں غزل کے نمائندہ شاعر احمد عادل

Rabia Saher*
Lecturer Urdu, Government Graduate College for Women, Khanewal.
***Corresponding Author:**

Ahmad Adil: A Representative Poet of Ghazal in the Gulf

Ghazal is one of the most distinguished forms of Urdu poetry. From the celebrated classical poet Wali Dakni to the present day, poets have continuously explored and contributed to this art form. National and international mushairas serve as important milestones in this ongoing journey of ghazal.Among the notable contemporary poets, Ahmad Adil holds a significant place. His ghazals stand out for their traditional essence, yet they carry a distinctive and unique style. His poetry delves into themes of spirituality, introspection, external realities, optimism, beauty, and a deep appreciation for life. A sense of balance and depth is evident in his verses. Ahmad Adil has made his mark on both national and international platforms, particularly in the Middle East, where his distinctive poetic expression has established him as a leading voice in modern ghazal.

Key Words: *Ghazal, Urdu Poetry, Wali Dakni, Classical Poet, Mushairas.*

اردو شاعری کی سب سے منفرد صنفِ سخن غزل ہے۔اردو کے پہلے با قاعدہ معروف شاعر ولی دکنی سے لیکر آج تک مسلسل غزل کے میدان میں طبع آزمائی کا سلسلہ جاری ہے۔ مقامی، قومی اور بین الا قوامی مشاعرے اس کاروانِ غزل کے چھوٹے اور بڑے پڑاؤ مانے جاتے ہیں جہاں شعراء اپنے کلام سے منتخب غزلیں سامعین و حاضرین کی خدمت میں پیش کر کے داد حاصل کرتے ہیں۔ جن شعرائے کرام کو ان مشاعروں سے مقبولیت حاصل ہوتی ہے ان کا کلام دراصل انسانی زندگی کی تلخ و شیریں حقیقتوں کی سچی عکاسی کرتا ہے اسی لئے ان کا کلام دور اور دیر تک ادب نواز

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-14

لوگوں کے ذہنوں میں سفر کرتا ہے اور زندگی سے منسلک مختلف حقیقتوں تک لوگوں کی رسائی کو ممکن بناتا ہے۔ ہمارا خیال ہے اردو ادب کی دیگر اصنافِ سخن کے مقابلے میں غزل کی کامیابی کی وجہ بھی یہی ہے، جیسا کہ اردو دائرۃ المعارف، ویکیپیڈیا میں غزل کی مقبولیت کے عنوان سے لکھی گئی تحریر میں مذکور ہے کہ:

> "غزل کی اردو ادب میں کامیابی اور پسندیدگی کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ ہر دور میں اہلِ اردو کے جذبات و احساسات کا ساتھ نبھانے میں کامیاب رہی ہے۔ تیزی سے بدلتے ہوئے حالات اور داخلی و خارجی اتار چڑھاؤ کے باوجود اردو شاعر کم و بیش ہر قسم کے تجربات کامیابی سے غزل میں بیان کرتے رہے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بہت سی اصناف مثلاً قصیدہ، مرثیہ اور مثنوی وغیر رفتہ رفتہ قبولِ عام کے درجے سے گر گئیں مگر غزل اپنی مقبولیت کے لحاظ سے ہنوز وہیں کی وہیں ہے۔"(۱)

متحدہ عرب امارات، گلف کے دیگر ممالک، قطر، سعودی عرب، اور بحرین میں فعال ادبی تنظیموں نے غزل کو ایک روایت اور طاقت ور صنفِ سخن کے طور پر پروان چڑھانے میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کا ایک حیران کن پہلو وہ اشاعتی کاوشیں ہیں جو شعراء کی انفرادی یا ان تنظیموں کے ایماء پر جاری ہیں ادبی ترقی کے لئے بہت سود مند ثابت ہوئی ہیں۔ ان کاوشوں کے نتیجے میں بہت سے غزل گو شعراء کا عمدہ کلام نہ صرف سننے کو ملا ہے بلکہ کتابی شکل میں اس کی اشاعت نے اچھے کلام اور شعراء کو عالمی اور علاقائی افق پر متعارف کرایا ہے۔ ان شعرائے کرام میں سے ایک نمایاں نام احمد عادل کا ہے۔ وہ مجلسِ فخرِ بحرین، انجمن فروغِ ادب، اردو مرکز بحرین، الثقافہ بحرین، اور علیگڑھ سوسائٹی بحرین اور گلف کے دیگر ممالک اور پاکستان میں مختلف عالمی اور علاقائی مشاعروں میں اپنا کلام سنا کر داد حاصل کرتے رہے ہیں تاہم ۲۰۲۱ء میں ان کے پہلے مجموعہ کلام "عالمِ امکاں" کی اشاعت نے قارئین و سامعین غزل کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ ان کی غزل کا نمایاں پہلو ان کی غزل کا روایتی مگر جداگانہ اسلوب ہے۔ یوں بھی "عالمِ امکاں " کی اشاعت جس اہتمام سے کی گئی ہے وہ بھی ان کی نفاست طبع پر استدلال کرتی ہے۔ اس مضمون میں ان کے حالاتِ زندگی اور کلام کی نوعیت یعنی ان کی غزل اور اندازِ شعر گوئی پر تبصرہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

احمد عادل ۶ جون ۱۹۵۲ء کو کراچی (پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ پورا نام "احمد عادل" جبکہ "عادل" ہی کو شاعری میں تخلص کیا۔ **بقول نوید شرف خواجہ** " والد کا نام منجدین احمد شارق

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-14

تھا، وہ خود ایک بہت اچھے شاعر تھے۔ احمد عادل کے نانا مرحوم "محمد مکرم مائل تھانوی" بھی
ایک پختہ کار اور منجھے ہوئے شاعر تھے جو جگر مراد آبادی کے قریبی دوستوں میں سے
تھے۔یوں کہئے کہ ادب سے ان کا تعلق نجیب الطرفین ٹھہرا۔" (۲)

آپ کے والد کا تعلق میرٹھ اور والدہ کا تعلق بھوپال سے ہے۔ آپ کا گھرانہ علمی و ادبی روایات سے جڑا ہوا تھا، اس کی شہادت خود ڈاکٹر پیرزادہ قاسم نے اپنے مضمون میں دی جو کہ انہوں نے "عالمِ امکاں" کے لئے لکھا۔ یہ مضمون اسی مجموعہ کلام میں شائع بھی ہوا ہے۔**ڈاکٹر پیرزادہ قاسم لکھتے ہیں:** "احمد عادل کے اس شعری مجموعہ میں ایسے بہت سے منظر نامے ہیں جو آپ میں درونِ ذات فکری ہلچل برپا کر سکتے ہیں۔

دھیمی آنچ پر تا دیر سلگتے رہنا ذرا کی ذرا میں بھڑکنے اور جل بُجھنے سے زیادہ با معنی ہے"۔ (۳) آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے دادا سے حاصل کی۔ شاعری کا شوق بچپن ہی سے تھا۔انہیں مروجہ دینی تعلیم دلائی گئی۔ اس کے علاوہ ادبی قرینے کے مطابق میر امن کی مثنوی اور فیض احمد فیض کے کلام سے بھی متعارف کرایا گیا۔ گورنمنٹ سکول کراچی میں جماعت پنجم میں ہی آپ کو اردو کے عمومی قواعد ورموز پر عبور حاصل ہو گیا تھا۔والد صاحب کی سرکاری ملازمت میں تبادلوں کی وجہ سے مختلف شہروں میں قیام کیا۔ گورنمنٹ کالج راولپنڈی سے بی اے کا امتحان پاس کیا۔اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلستان چلے گئے۔

آپ نے پروفیشنل اکاؤنٹنٹ کے طور پر کام کیا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد ارنسٹ اینڈ ینگز، بحرین کیساتھ ۱۳ سال تک وابستہ رہے۔ مرتضیٰ برلاس اور عباس تابش جیسے معروف شعرائے کرام نے شاعری میں آپ کی رہنمائی کی۔"عالمِ امکاں" احمد عادل کا پہلا شعری مجموعہ ہے۔ یہ دیدہ زیب شعری مجموعہ ۱۴۱ صفحات، خوبصورت ڈسٹ کور، اور اعلیٰ کوالٹی کے کاغذ پر طباعت سے مزین ہے۔اس میں ۵۵ غزلیں ہیں۔ تبصرے اور اظہارِ خیال کے مضامین اس سے الگ ہیں۔ "عالم امکاں " اور احمد عادل کی شخصیت پر تاثراتی مضامین لکھنے والوں میں ، امجد اسلام امجد، عباس تابش، ڈاکٹر پیرزادہ قاسم، مرتضیٰ برلاس، منصور عثمانی، زاہد فخری، اور نوید شرف خواجہ شامل ہیں۔احمد عادل کی شاعری کے موضوعات میں روحانیت، داخلیت، خارجیت، رجائیت، امید، حسن اور زندگی سے محبت کے جذبات پائے جاتے ہیں۔

مہکتے لہجے میں تم نے غزل کہی عادل
اثر کرے گی دلوں پر یہ تازگی کی طرح (۴)

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-14
ماخذ تحقیقی مجلہ

احمد عادل کی زبان میں سادگی، سلاست اور روانی کا جوہر نمایاں ہے۔ان کے متعدد اشعار برجستگی اور بے ساختگی میں زبان زدِ عام ہیں۔

بسا اوقات پریشان بہت کرتا ہے
یہ مرا سچ مرا نقصان بہت کرتا ہے (۵)

احمد عادل کی شاعری کا نمایاں وصف ایک ہلکی سی کسک اور دھیما پن ہے۔ان کی شاعری میں اپنوں کی محبت اور مہربانیوں کا برملا اظہار ملتا ہے۔

بقول منصور عثمانی "احمد عادل ہمارے عہد کے ان ممتاز شعراء میں بہت نمایاں ہیں، جنہوں نے غزل کے حسن، اس کی پاکیزگی، اور اس کی تہذیب اور تاریخ کی حفاظت میں اپنے شوق کو عبادت بنالیا، یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری، ریاضت سے کرامت کے بہت قریب پہنچ گئی ہے۔"(۶)

احمد عادل کی شاعری میں تنہائی کا احساس بھی ملتا ہے، لیکن اس کے باوجود ان کے کلام میں یاس وشکست اور ناامیدی نہیں ہے، ان کو پڑھ کر زندگی بسر کرنے کا حوصلہ ملتا ہے۔احمد عادل اکیسویں صدی کے ان خوش قسمت شعراء میں سے ہیں جن کو بین الاقوامی سطح پر شہرت وپذیرائی حاصل ہوئی۔یوں محسوس ہوتا ہے کہ ان کی ہتھیلی پر روحانیت کا چراغ فروزاں ہے۔ ان کے غنائی لہجے میں اتنی تاثیر ہے کہ انہیں ہئیتی تجربوں کی چنداں ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

وہ میرے ساتھ چلنے پر اگر تیار ہو جائے
بھلے منزل کی جانب سے مجھے انکار ہو جائے
مرا فن اداکاری نمایاں ہو کے ابھرے گا
ذرا تیری کہانی میں مرا کردار ہو جائے (۷)

رومانویت احمد عادل کی شاعری میں محض ایک فیشن کے رجحان کے طور پر نہیں آئی بلکہ یہ ان کی زندگی سے تعبیر ہوئی ہے کیٹس کی طرح ان کی زندگی کا مقصد بھی تلاش حسن ہی نظر آتا ہے، مگر دائمی حسن، محض مادی معنویت کا ساتھ نہیں۔

تیری آنکھیں بتاتی ہیں تجھے مجھ سے محبت ہے
مگر دل کی تسلی کو ذرا اظہار ہو جائے (۸)

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-14
ماخذ تحقیقی مجلہ

بطور شاعر احمد عادل قطعاً صحیح ہونے کا تصور پیش نہیں کرتے, اور نہ ہی ان کا انداز ناصحانہ ہے، ان کے ہاں پھول اور خار کے ساتھ ساتھ چشم ولب کی کاٹ کی باتیں بھی ملتی ہیں. ان کے سینے میں محبت سے معمور ایک دل دھڑکتا ہے۔ ان کے کلام میں لطافت ونزاکت کی روحانی فضا چھائی رہتی ہے.

چاہا ہے تم کو یوں کہ تمہیں بھی خبر نہ ہو
سوچا ہے تم کو ان کہے اشعار کی طرح (۹)

برجستگی اور شگفتگی احمد عادل کے شعری اوصاف ہیں. احمد عادل کے ہاں داخلیت اور روحانیت کا وصف بھی نمایاں ہے۔

روح تو جسم سے رشتے کو نبھانے کے لیے
موت سے برسرپیکار ہوئی جاتی ہے (۱۰)

تجھ کو پانے کے لیے عمر گنوادی میں نے
حق تو بنتا ہے کہ تو اپنا بنالے مجھ کو (۱۱)

احمد عادل نے اپنی شاعری میں خود شناسی سے خدا شناسی تک کا سفر بھی نہایت دلکش اور منفرد انداز میں طے کیا ہے.

یہ تو ساقی کی جگہ اور کوئی بیٹھا ہے
یہ جو گن گن کے پلاتا ہے پیالے مجھ کو (۱۲)

احمد عادل کی شاعری میں خود آگاہی کے موضوع کو نہایت دلکش اور لطیف انداز میں بیان کیا گیا ہے .
آپ کی شاعری نہ صرف خود شناسی کے رنگ سے اجلی ہوئی ہے بلکہ آپ کے اسلوب میں عہد شناسی کا لازوال عنصر بھی موجود ہے.

میں گم ہوا تو ملا ہے سراغ منزل کا
اس آگہی کے سفر کو ہی جستجو کہیے (۱۳)

اکیسویں صدی میں مشرق وسطیٰ میں غزل کو اس کے اصل حسن کے ساتھ متعارف کروانے والے شعرا میں احمد عادل کا نام نمایاں نظر آتا ہے. بلاشبہ آپ کی غزل منفرد طور پر جیتے جاگتے احساس پر خلوص جذبات, باوقار لہجے اور حسن سادہ کی ترجمانی کرتی ہوئی نظر آتی ہے . آپ کے لہجے میں نفاست لطافت روانی سوز و گداز احساس کی

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-14

ماخذ تحقیقی مجلہ

تپش اور ادائے معصومانہ جیسی خصوصیات موجود ہیں جو آپ کے شعر، لہجے کو روایتی غزل گوئی سے ممتاز کر کے جدت طرازی کو عنوان دیتی ہیں۔

آپ، شاعری اور موسیقی کے فطری تال میل کے قائل بھی نظر اتے ہیں.

نغمہ سرا ابھی تو اسی سر میں لے میں ہیں
پر لوگ کہہ رہے ہیں ترانہ بدل گیا (۱۴)

آپ کی شاعری، زندگی کی حقیقتوں کی آواز محسوس ہوتی ہے. اسلوب نہایت سادہ اور آسان ہے. روحانی کرب اور ہجر و وصال کے تجربات کے اظہار میں کبھی کبھی یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ اپنے سامعین اور قارعین کے جذبات کی ترجمانی بھی کر رہے ہیں. آپ کی شاعری دل میں اترنے والی تراکیب اور لفظیات سے مزین ہے. آپ اپنے پڑھنے والے کو خیالات کی رو میں اپنے ساتھ محو سفر کیئے لیتے ہیں۔

مصروف رہ گزر پہ چلا جارہا تھا میں
پھر کیوں لگا کہ سب سے جدا جارہا تھا میں
تعمیرِ ذات ہی میں لگی زندگی تمام
خالق بنارہا تھا بنا جارہا تھا میں (۱۵)

ادب کے میدان میں ہر زمانے اور ہر دور کے اپنے اسلوب اور اپنے آہنگ ہوتے ہیں. ان میں کچھ ایسی آوازیں ضرور ابھرتی ہیں جنھیں اہل فن اہل شعور یا اہل علم نظر انداز نہیں کر سکتے. ان آوازوں کا اثر ذہنوں پر وسیع اور گہرا ہوتا ہے. مشرق وسطی میں اردو غزل کے افق پر ان آوازوں میں سے ایک منفرد نمایاں اور قابل توجہ آواز احمد عادل کی ہے. یہ آواز انہوں نے اپنے پہلے مجموعہ کلام عالم امکان میں لگائی ہے. یہ محض ایک صدائے کرب نہیں ہے بلکہ ایک صدائے دلبرانہ ہے, ایک ایسے شاعر کی صدائے پر سوز ہے جسے عہدِ حاضر کا نقاد نہ تو نظر انداز کر سکتا ہے اور نہ ہی اس سے پہلو تہی کر سکتا ہے.

احمد عادل کی شاعری کا ایک حیران کن پہلو یہ ہے کہ ان کے ہاں جذباتی ٹصادم، یا دل شکستگی کا تاثر بالکل نہیں ملتا۔ ان کے اسلوب میں ملائمت اور قلبی واردات کو بیان کرنے کا سلیقہ اتنا دل پذیر ہے کہ " عالمِ امکاں" کا مطالعہ ذہن میں ہیجان پیدا نہیں کرتا۔ ان کے ہاں جذبات و احساسات پر مبنی عمدہ تصویر کاری اور انتہائی فنکارانہ انداز میں جذبات نگاری کے عناصر موجود ہیں. گو کہ عادل کا لہجہ نرم اور انداز سادہ ہے لیکن اس میں تاثیر توازن اور

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-14
ماخذ تحقیقی مجلہ

سنجیدگی جیسے عناصر موجود ہیں جن سے ان کی شاعری ,عہد نو میں غزل کی نمائندہ آوازوں میں شمار کی جاسکتی ہے. ان کا لہجہ نہایت مہذب پر وقار اور پر اعتماد ہے. ان کی شاعری میں سچی تڑپ اور لگن ان کے اشعار کو بے حد تاثیر پہلو دار اور معنی خیز بنا دیتی ہے.

وفا کا ذکر چلے قربتوں کی بات چلے
زہے نصیب اگر وہ ہمارے ساتھ چلے
جو ہم رکے تو شب و روز رک گئے یک دم
جو ہم چلے تو زمانے ہمارے ساتھ چلے (۱۶)

ان تمام صلاحیتوں نے ان کی طرز ادا میں ایک خاص طرح کی جدت اور ندرت نمایاں کر دی ہے. اس میں کوئی شک بھی نہیں ہے کہ احمد عادل قومی اور بین الاقوامی سطح پر خاص طور سے مشرق وسطی میں اپنی غزل کے توسط سے اپنے منفرد لب و لہجے کی وجہ سے نمائندہ شاعر کی حیثیت سے اپنی شناخت بنا چکے ہیں۔

حوالہ جات

ا. اردو دائرۃ المعارف ویکیپیڈیا،"غزل کی مقبولیت"
۲. نوید شرف خواجہ، مضمون،"احمد عادل ایک تعارف"مشمولہ (عالم امکاں) الحمد پبلی کیشنز لاھور ،۲۰۲۱، ص ۳۲
۳. پیرزادہ قاسم ڈاکٹر، مضمون،"احمد عادل کا تخلیقی جوہر"مشمولہ (عالم امکاں) الحمد پبلی کیشنز لاھور، ۲۰۲۱ ص ۲۲
۴. ایضاً ص ۴۰
۵. ایضاً ص ۱۲۱
۶. منصور عثمانی، مضمون،" شخصیت اور شاعری کی یکجائی" مشمولہ (عالم امکاں) الحمد پبلی کیشنز لاھور، ۲۰۲۱، ص ۲۶
۷. ایضاً ص ۵۳
۸. ایضاً ص ۵۴
۹. ایضاً ص ۷۴

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-14

۱۰. ایضاً ص ۸۴

۱۱. ایضاً ص ۸۵

۱۲. ایضاً ص ۸۵

۱۳. ایضاً ص ۴۷

۱۴. ایضاً ص ۸۲

۱۵. ایضاً ص ۷۵

۱۶. ایضاً ص ۷۱